حکومت سندھ

محکمہ آبپاشی

کوہستان میں مول ندی پر 7 چھوٹے ڈیموں کی تعمیر کیلئے ماحولیاتی وسماجی تجزیہ کا خلاصہ

سندھ فلڈ ایمرجنسی اینڈری ہیبلیٹیشن پروجیکٹ

(ایس ایف ای آرپی)

ایس ایف ای آرپی
پروجیکٹ امپلیمینٹیشن یونٹ

(محکمہ آبپاشی)

اپریل، 2023

ایسوسیٹ کنسلٹنگ انجیرس ایس لمیٹیڈ
ریجنل آفس (جنوب)

ڈی- 288، کے ڈی اے اسکیم نمبر 1، اسٹیڈیم روڈ کراچی-75350، فون: 34141172،34141173 (21-92)

فیکس: 34141175 (21-92) ای میل: www.acepakistan.com، acesouth@gmail.com

پروجیکٹ آفس

ڈی، 266، کے ڈی اے اسکیم-1، اسٹیڈیم روڈ کراچی- 7535 ای میل:

کوہستان میں مول ندی پر 7 چھوٹے ڈیموں کی تعمیر کیلئے ماحولیاتی وسماجی تجزیہ کا خلاصہ

سندھ فلڈ ایمر جنسی ری ہیبلیٹیشن پروجیکٹ (سSFERP) کے تحت سیلاب سے بچنے کیلئے بنیادی ڈھانچہ، آبپاشی ونکاسی نظام کو بہتر کرکے پہلے موجود سے موجود چھوٹے ڈیموں اور حفاظتی پشتوں کی مرمت سمیت نئے چھوٹے ڈیم تعمیر کیئے جائیں گے، تاکہ سیلابی ریلوں سے ہونیوالی تباہی کو کم کیا جاسکے۔ مذکورہ بالا اقدامات کے علاوہ مجوزہ منصوبوں پر کام سے ایک کروڑ 20 لاکھ آبادی، 18 لاکھ 10 ہزار مکانات اور 37 لاکھ 70 ہزار ایکڑ اراضی پر مشتمل فصلوں کا مستقبل میں پہاڑی ریلوں اور سیلاب سے بچاؤ ہوسکے گا۔

اس منصوبہ کے مرکزی حصے درج ذیل ہیں:

حصہ 1: بنیادی ڈھانچے کی بحالی، حصہ 2: مددبرائے ذریعہ معاش، حصہ 3: قدرتی آفات سے نمٹنے کی صلاحیت میں اضافہ کیلئے ادارتی مضبوطی اور فنی امداد، حصہ 4: منصوبہ کے انتظامات وسرگرمیوں پر اخراجات اور حصہ 5: قدرتی آفات کے دوران ہنگامی اقدامات۔ مجوزہ منصوبہ حصہ اول کے ذیلی حصہ 1۔1 میں آتا ہے۔ 1: آبپاشی کے پانی اور سیلابی ریلوں کو جمع کرنیوالے ڈھانچہ کی بحالی۔ ایس ایف ای آر پی کے ذیلی حصہ 1۔1 کے ذریعے آبپاشی کے پانی اور سیلابی ریلوں کو کنٹرول کرنیوالے ڈھانچہ کی بحالی۔ حکومت سندھ کی جانب سے سیلاب سے بچاؤ کیلئے محکمہ آبپاشی کے تحت ابتدائی طور پر 11 چھوٹے ڈیم تعمیر کرنے کی منصوبہ بندی ہے۔ جس کے تحت مول ندی (Basin) کیلئے سات اور لٹ ندی (Basin) کیلئے چار ڈیم تعمیر کرنے کا منصوبہ ہے۔ دونوں میں پانی کا بہاؤ عارضی ہے اور زیادہ تر مون سون کی موسم میں پانی دستیاب رہتا ہے۔ مجوزہ ذیلی منصوبہ کے دو مقاصد ہیں، جن میں زیر زمین پانی ذخیرہ کرنے کے ساتھ سیلابی ریلوں کی رفتار وشدت کو کم کرنا شامل ہے۔ مجوزہ ذیلی منصوبہ سے زرخیز زمین، نباتات وحیاتیات اور مقامی انسانی آبادیوں کے ساتھ سڑکوں اور بجلی کے پولز جیسی عوامی سہولیات کی املاک کسی حد تک متاثر ہونے کا اندیشہ ہے۔ موجودہ ای ایس آئی اے دستاویز پہلے حصہ میں بیان کردہ ماحولیاتی اثرات اور ان سے نمٹنے کے اقدامات کی نمائندگی کرتا ہے۔ ذیلی منصوبہ 1۔2 کے تحت بحالے برائے بنیادی ڈھانچہ: ضلع جامشورو کے تعلقہ تھانہ بولا خان میں مول ندی (Basin) پر سیلاب کے سب سے زیادہ خطرناک ریلوں سے بچاؤ بھی شامل ہے۔ مول ندی پر 7 ڈیموں میں مول-2 (نمرو ڈیم)، مول-3 (باقرنائی ڈیم)، مول-4 (زاروواہ ڈیم)، مول-5، مول-6 (جعفر جی ڈیم) مول-7 اور مول-8 شامل ہیں۔

تمام مجوزہ ڈیم کھیر تھر نیشنل پارک (KNP) میں واقع ہیں۔ کرچات اور کھار کے علاقے خطرات کی زد میں آنیوالی جنگلی حیات کیلئے مرکز قرار دیئے گئے ہیں، جہاں سندھ آئی بیکس چنکارہ اور اُڑیال سمیت کئی نایاب جانوروں کے مسکن موجود ہیں۔ کھیر تھر نیشنل پارک کے انتظامات اور دیکھ بھال کی ذمیداری محکمہ جنگلی حیات پر ہے۔ جنگلی حیات کی خطرہ سے دوچار کرچات اور کھار سمیت سیاحتی مراکز مجوزہ ڈیموں کے اول اور دوسرے درجہ کے اثرات کی حدود سے باہر ہیں، جوکہ مجوزہ ذیلی منصوبوں کے علاقاجات سے 35 کلومیٹرز دور ہیں۔ جہاں تک ذیلی منصوبوں کا تعلق ہے، تو منصوبہ جات کی سائیٹس میں نباتات وحیاتیات کی انواع کو کسی بھی قسم کا خطرہ رکارڈ نہیں کیا گیا، اور نہ ہی ان انواع کی پناہ گاہیں یا مسکن منصوبہ کی حدود میں آتے ہیں۔

مطالعہ کے علاقے کی چھوٹے درختوں، جھاڑیوں اور گھاس بھوس کے جنگل (جہاں کثیر تعداد میں جڑی بوٹیاں (herbs) اور جھاڑیاں (shrubs) ہوتی ہیں) کے طور پر درجہ بندی کی جاسکتی ہے۔ یہ تخمینہ لگایا گیا ہے کہ سیلاب روکنے والے 7 چھوٹے ڈیموں کی تعمیر کیلئے 62 درخت کاٹنے کی ضرورت ہوگی، جبکہ ان میں سے کوئی بھی درخت آئی یو سی این کی فہرست کے مطابق خطرے کے زد میں نہیں ہے۔ ایک درخت کاٹنے کی صورت میں 5 درخت لگانے کے تناسب سے مجموعی طور پر 310 درخت لگائے جائیں گے۔ تعمیراتی کام شروع کرنے سے قبل درخت کاٹنے کی فہرست تیار کی جائیگی۔ ای ایس آئی اے کیلئے تیار شدہ کے این پی مئنیجمینٹ پلان پر ٹھیکیدار کیجانب سے عملدرآمد کیا جائیگا اور پروجیکٹ امپلیمینٹیشن کنسلٹنٹ-پی آئی سی کے ماحولیاتی ماہرین نگرانی کریں گے۔ علاوہ ازیں، جھنگلی حیات کے متعلقہ عملہ کی خصوصی تربیت اس منصوبہ میں شامل ہے۔

ایس ایف ای آر پی (SFERP) کے ای ایس ایم ایف (ESMF) دستاویز میں بیان کردہ ابتدائی جانچ پڑتال کا معیار اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ مجوزہ منصوبہ کی سرگرمیوں سے درمیانی درجہ کے ماحولیاتی اور سماجی خطرات پیدا ہونے کے امکانات ہیں، تاہم یہ خطرات ممکنہ طور پر عارضی اور قابل تنسیخ ہیں اور مذکورہ منصوبہ کے علاقوں پر دیرپا اثرات مرتب ہونے کے امکانات نہیں۔ اسی اثناء میں ای ایس آئی اے (ESIA) دستاویز عالمی بینک کے ماہرین برائے تحفظ کی مشاورت سے تیار کیا گیا ہے، تاکہ درمیانی درجہ کے خطرات کا مقابلہ کیا جائے۔ سندھ-ای پی اے کے مطابق: چونکہ مجوزہ ڈیموں میں آبی ذخیرہ کی گنجائش 25 ملین کیوبک میٹرس سے کم اور اراضی 4 مربع کلومیٹرز ہے، لہٰذا تمام ذیلی منصوبوں کے ڈیم ای آئی اے ضابطہ 2021 اور آئی ای کے شیڈول-2 میں بیان کردہ حدود میں آتے ہیں۔ شیڈول-2 میں موجود ذیلی منصوبوں کیلئے فنی طور پر ایک آئی ای ای دستاویز درکار ہے۔ چونکہ مجوزہ منصوبے محفوظ علاقوں کی حدود میں آتے ہیں، اس لیئے ای ایس آئی (کھیر تھر نیشنل پارک میں چھوٹے ڈیموں کیلئے ایک ای ایس آئی دستاویز سے متعلق سیپا حکام سے مشاورت کے بعد فیصلہ کیا گیا) سیپا کی شرائط وضوابط پر عملدرآمد کیلئے تیار کیا گیا ہے۔

یہ ای ایس آئی اے دستاویز ذیلی منصوبوں کے موجودہ طبعی، حیاتیاتی، سماجی، معاشی اور ماحولیاتی پہلوؤں کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔ جبکہ منصوبہ پر عملدرآمد کے دوران اثرات کو کم کرنے کے اقدامات اور منفی سماجی وماحولیاتی اثرات کو قابل قبول حد تک ختم کرنے کی سرگرمیوں کا مجموعہ بھی مہیا کیا گیا ہے۔

ذیلی منصوبوں کے علاقوں میں چھوٹے ڈیموں کی جگہ کے تعین کیلئے کنسلٹنٹس سے ابتدائی سرویز کرائیں گئی ہیں۔ جبکہ کنسلٹنٹ عملے کیجانب سے پروجیکٹ عملہ کے ہمراہ سرویز کی گئیں ہیں، تاکہ موزوں ومعقول جگہ کا انتخاب کیا جائے۔ بعد ازاں، حتمی انتخاب سے قبل تجویز کردہ جگہوں کا فوری سماجی وماحولیاتی جائزہ لیا گیا۔ مزید برآں ای پی اے سندھ، محکمہ جنگلی حیات برائے سندھ، ڈبلیو ڈبلیو ایف اور مقامی آبادیوں کیجانب سے حسب ضرورت منتخب جگہوں کے توثیق کی گئی ہے۔ سندھ ای پی اے کیجانب سے منصوبہ کی جگہ پر عوامی سماعت منعقد کی گئی۔ اس کیساتھ سندھ کے محکمہ جنگلی حیات سے اجازتنامہ (NOC) کے اجراء کیلئے درخواست دی گئی ہے، جوکہ محکمہ جنگلی حیات اور پی آئی یو کے حکام کیجانب سے مشترکہ طور پر فیلڈ کا جائزہ لینے کے بعد جاری کیا جائیگا۔ علاوہ ازیں محکمہ جنگلی حیاتک کیجانب سے بھی کچھ جگہیں تجویز کی گئیں ہیں۔

ضلع جامشورو کے تعلقہ تھانہ بولا خان میں مول ندی پر 21 فروری 2023ء کو 7 ڈیموں کی ای ایس آئی کے حوالے سے عوامی سماعت کا اہتمام کیا گیا۔ اس عوامی سماعت کے ذریعے مقامی آبادیوں اور متعلقہ فریقین کو اپنے تاثرات وخدشات پیش کرنے کا موقعہ ملا۔ اس حوالے سے پبلک نوٹیس سماعت سے 15 دن قبل قومی ومقامی اخبارات (سندھی، اردو اور انگریزی اخبارات) میں شایع کرتے ہوئے مقامی آبادیوں کے نمائندگان، متعلقہ شہری، سول سوسائٹی کی تنظیموں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کو شرکت کیلئے مدعو کیا گیا۔ جبکہ سندھ ای پی اے کی جانب سے بھی اپنی ویبسائیٹ پر ای ایس آئی اے دستاویز اپلوڈ کیا گیا۔ یہ زمین جغرافیائی لحاظ سے ہموار اور قدرِ ڈھلوان ہے۔ ذیلی منصوبوں کے تمام علاقے زون B-2 میں 0.24 تا 0.16 پی جی اے (زلزے یا آفات کو روکنے والے ڈھانچے کی پیمائش) کے فرق سے آتے ہیں (بلڈنگ کوڈ آف پاکستان، 2002) ۔ اس زون میں نقصانات کا خطرہ کم ہے، جس کا مطلب ہے کہ زونس میں آنیوالے تمام علاقوں میں زلزلہ کے خطرات کم ہیں۔ ذیلی منصوبوں کے علاقوں کی آب وہوا گرم اور خشک رہتی ہے۔ جبکہ ان علاقوں میں ایک سال کے دوران زیادہ سے زیادہ 03-0 تا 04-3 انچ بارشیں ہوتی ہے۔

نیسٹ لیب کے ماہرین کیجانب سے ذیلی منصوبوں کے علاقوں میں مختلف جگہوں کے نمونے لیئے گئے اور سیپا سے منظور شدہ ڈوکوم لیبارٹری میں ان کا معائنہ کیا گیا۔ جبکہ ان نمونوں کا سندھ انوائرنمینٹل کوالٹی اسٹینڈرڈ- 2016 (SEQS) کے معیار کے مطابق معائنہ کیا گیا۔ معائنہ سے معلوم ہوا کہ اس میں زہریلے اجزاء واضح کردہ معیار سے کم ہے۔ جبکہ کھلے پانی کے استعمال کی وجہ سے پانی کا آلودہ ہونا، پتھریلے علاقے میں پانی نمکین ہونا، نکاسی نظام اور صفائی نہ ہونے کی وجہ سے مائکروبایولاجیکل آلودگی پیدا ہوتی ہے، جو معیار ایس ای کیو ایس دستاویز میں طۓ کیا گیا ہے۔ انسانی فضلے کے باعث پانی کا آلودہ ہونا باعث تشویش ہے۔ ڈیم تعمیر کرنے والے عملے کو فلٹرڈ پانی فراہم کرکے اس آلودگی کو کم کیا جاسکتاہے اور اس حوالے سے اثرات کم کرنے کیلئے اقدامات کے سیکشن میں تفصیلی طور پر بیان کیا گیا ہے۔

مقامی آبادیوں کی جانب سے زیرزمین اور کھلے پانی کو بنیادی ضروریات کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ ذیلی منصوبوں کے علاقوں میں زیرزمین پانی کی گہرائی 150 تا 250 فیٹ ہے۔ کوہستان میں خواتین پانی بھرنے کیلئے دو سے تین کلومیٹر پیدل سفر کرنے پر مجبور ہیں۔ ذیلی منصوبوں کیلئے کوئی نجی زمین درکار نہیں، کیونکہ ندیاں اور اور پانی کی گذرگاہیں سرکاری ملکیت ہوتی ہیں۔ اس کیساتھ ڈیم اور کیمپ کے علاقے سرکاری ایراضی میں تجویز کیئے گئے ہیں، لیکن اگر منصوبہ کیلئے کوئی زمین درکار ہے تو اس کو حاصل کرنے کا طریقہ کار ریسیٹلمینٹ کے پالیسی فریم ورک کے مطابق ہوگا، جوکہ ایس ایف ای آر پی کیلئے تیار کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں پہلے سے موجود ڈھانچہ (جیسا کہ جانورں کی پناہ گاہیں، جھیل اور ندیاں، عوامی سہولیات اور پولٹری فارم وغیرہ۔) گرانے کی سرگرمیاں شامل نہیں ہیں اور کسی بھی قسم کی آبادکاری کی ضرورت نہیں ہوگی، کیونکہ ان علاقوں میں آبادیاں پھیلی ہوئی ہیں اور ذیلی منصوبے کم آبادی پر مشتمل علاقے میں واقع ہے۔

تعمیراتی مرحلہ کے دوران عارضی طور پر منفی اثرات مرتب ہونے کے امکانات ہے۔ تاہم، ٹھیکیدار کی جانب سے رپورٹ میں اثرات کم کرنے سے متعلق تجویز کردہ اقدامات پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائیگا۔ علاوازیں، تمام چھوٹے ڈیموں کیلئے عارضی سہولیات (جیسا کہ کیمپ کا قیام، ذخیرہ اور پارکنگ ایریا وغیرہ۔) بنجر زمین پر تعمیر کی جائیں گی، تاکہ حیاتیات ونباتات پر اثرات کو کم سے کم کیا جائے۔ تعمیراتی مرحلہ پر صرف ڈیم کے مرکزی حصہ میں ہریالی کو صاف کرنے یا زمین کا استعمال تبدیل کرنے کی توقع ہوگی۔ مزید برآں، کوئی بھی عارضی یا مستقل سڑک تعمیر نہیں کی جائیگی اور موجودہ رابطہ سڑکیں بروئے کار لائی جائیں گی۔ علاوازیں، سرگرمیوں کے مرحلہ پر کسی مشینری یا آلے کی ضرورت نہیں ہوگی، کیونکہ یہ ڈیم غیر مستقل بہاؤ کے علاقوں میں واقع ہیں۔

عملہ کی صحت وتحفظ کو یقینی بنانے کیلئے جو اقدامات لیئے گئے ہیں، ان میں مسلسل نگرانی، عملہ اور مقامی آبادی میں آگہی، ہنگامی حالات میں فوری اقدامات، نکاسی کی مناسب سہولیات، پینے کا پانی اور عملہ کیلئے کوڑہ دان کی فراہمی شامل ہیں۔ یہ تمام سرگرمیاں ایس ایف ای آر پی کیلئے خصوصی طور پر تیار شدہ لیبر مینیجمینٹ پروسیجر سے منسلک ہیں۔

مجوزہ تمام چھوٹے ڈیم مول ندی اور اس کی شاخوں پر واقع ہیں۔ تین مجوزہ ڈیم مول ندی پر ہیں، جبکہ دیگر ڈیم معاون ندیوں یا شاخوں پر ہیں۔ ڈیموں کا تحفظ یقینی بنانے کیلئے ایک اسپل وے پہلی دفاعی لائین کے طور پر فراہم کیا گیا ہے۔ اسپل وے کو پانی کی سطح سے 4 فٹ اونچے حصہ (Freeboard) کیساتھ اس طریقے سے ڈزائین کیا گیا ہے کہ 100 سالا سیلاب کو بحفاظت اخراج کیلئے رسائی حاصل ہو سکے۔ یہ فری بورڈ پانی ذخیرہ کرنے کیلئے ڈیم کی چوڑائی اور پانی کی لہروں کی اونچائی کے مدنظر تیار کیا گیا ہے۔

ڈئم کے ٹوٹنے کے حوالے سے ایک جامع تجزیہ کروایا گیا، جس کی رپورٹ "ڈیٹیل ڈزائین" کے عنوان سے جاری کی گئی۔ اس رپورٹ میں ڈیم کے ممکنہ طور پر ٹوٹنے کے حوالے سے تجزیہ کا یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے، کہ سیلابی پانی کو روکنے اور ذخیرہ کرنے کیلئے تمام سات ڈیموں کا علاقہ چھوٹا ہے اور رقبہ میں 319-0 (78 ایکڑ) مربع کلومیٹر سے زیادہ نہیں۔ چنانچہ، ڈئم ٹوٹنے کی صورت میں 89-25 مربع میل یا 67 مربع کلومیٹر علاقہ زیر آب آسکتا ہے۔ جبکہ سب سے زیادہ ایم-02 کے ڈیموں پر 22-5 مربع میل یا 5-13 مربع کلومیٹر اور ایم-09 ڈیم کی سائیٹ پر کم سے کم 84-0 مربع میل یا 17-2 مربع کلومیٹر تک زمینی حصہ ڈوب سکتا ہے۔ علاوہ ازیں بدترین صورتحال میں 3،487 افراد متاثر ہونے کا خدشہ ہو گا۔ تمام مجوزہ ڈیم چونکہ سیلابی ریلوں کو روکنے اور جمع کرنے کیلئے ہیں، جس کے نتیجے میں ایک طرف سیلابی نقصانات کم ہونگے اور نظام زندگی کچھ دنوں (غالباً 4 تا 8 ہفتے) کیلئے متاثر رہے گا، تو دوسری جانب پانی کو فلٹر سے شفاف اور قابل استعمال بنایا جائیگا۔ ای ایس ایم پی بجٹ میں مقامی آبادی کی بہبود کیلئے مالی معاونت کی سفارش کی گئی ہے، تاکہ غیر متوقع اثرات کا ازالہ ہو سکے۔

مزید برآں، ماحولیاتی و سماجی اثرات کا جامع جائزہ (C-ESIA) لینے کیلئے ایک علیحدہ تجزیہ کی تجویز دی گئی ہے۔ سی-ای ایس آئی اے کا جامع مقصد ماحولیاتی و سماجی اثرات کیساتھ ان خطرات کی نشاندہی کرنا ہے، جو کہ موجودہ اور مستقبل کی ترقیاتی سرگرمیوں سے منسلک ہیں۔ یہ اثرات و خطرات ایسے اثرات کا سبب بن سکتے ہیں، جو کہ مجوزہ چھوٹے ڈیموں کے واٹر شیڈ سمیت ماحولیاتی، سماجی و اقتصادی پائیداری کو طویل المدتی خطرات سے دوچار کریں گے۔ مذکورہ تجزیہ معاہدہ پر دستخط کے بعد شروع ہو گا اور اسے 6 ماہ میں مکمل کیا جائیگا۔

ماحولیاتی و سماجی سیف گارڈ کے تحت نگرانی کی جائیگی، جس کا مقصد اثرات کم کرنے کے منصوبوں پر عملدرآمد اور شکایات کا روزانہ بنیادوں پر مؤثر طریقے سے ازالہ یقینی بنانا ہے۔ پی آئی یو سطح پر ماحولیاتی، سماجی تحفظ اور صنفی ماہرین کی طرف سے حفاظتی نگرانی کی جائیگی، تاکہ اثرات کم کرنے سے متعلق اقدامات کے منصوبوں پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنایا جائے، جبکہ روزانہ بنیادوں پر فیلڈ میں جاکر جائزہ بھی لیا جائیگا۔ فیلڈ کے سطح پر پروجیکٹ امپلیمینٹیشن کنسلٹنٹس (PIC) کے متعلقہ عملہ کی جانب سے بھی اکثر و بیشتر حفاظتی نگرانی کی جائیگی۔ پی آئی سی اور پی آئی یو کیجانب سے ای ایس ایم پی کیلئے ماہانہ، سہ ماہی اور سالانہ رپورٹ پیش کی جائیں گی، جو کہ ای ایس آئی اے دستاویز کا حصہ ہے۔

پی آئی یو-ایس ایف ای آر پی محکمہ آبپاشی سندھ پر سندھ فلڈ ایمرجنسی ریہیبلیٹیشن پروجیکٹ کیساتھ موجودہ ای ایس آئی اے پر عملدرآمد کی مجموعی ذمیداری عائد ہوتی ہے، جس کی سربراہی پروجیکٹ ڈائریکٹر کرتے ہیں۔ پی آئی یو کیجانب سے پروجیکٹ امپلیمینٹیشن کنسلٹنٹس کی خدمات حاصل کی گئی ہیں، جن کی ذمیداری ڈیموں کی تعمیر کی نگرانی کرنا ہے۔ آخر میں ٹھیکیدار بھی ماحولیاتی، سماجی، حفظان صحت اور لیبر آفیسر تعینات کرنے کا پابند ہو گا، تاکہ موجودہ ای ایس آئی اے میں بیان کردہ ترجیحات وضروریات سمیت اثرات کو کم کرنے کے اقدامات پر عملدرآمد کیا جائے۔

تجزیہ کے تخمینہ کے مطابق مذکورہ بالا 7 ڈیموں کی تعمیر کے دوران 62 درخت کاٹے جائیں گے، ان میں سے کوئی بھی آئی یو سی این فہرست کے مطابق خطرہ کی زد میں نہیں ہے۔ ایک درخت کی جگہ 5 درخت لگانے کے تناسب سے مجموعی طور پر 620،000 روپیہ خرچہ کا تخمینہ لگایا گیا ہے، جبکہ ایک درخت پر 2000 روپے خرچے کا تخمینہ ہے۔ ای ایس ایم پی پر عملدرآمد کیلئے 109،047،550 روپے کی بجیٹ علیحدہ سے مخصوص کی گئی ہے۔ جبکہ ہر ڈیم کے علاقے میں مقامی آبادیوں کی بہبود و بہتری کیلئے 7،000،000 روپے رکھے گئے ہیں۔ یہ عارضی رقم ہر مجوزہ چھوٹے ڈیم کے ای ایس ایم پی بل میں شامل کی گئی ہے۔